

954
~~954~~

953
~~953~~

مجلد
پایه ۹۵۴

مجلد
پایه ۹۵۳

۹۵۴
۹۵۳

هَذَا بَيَانُ النَّاسِ هُدًى وَهُوَ لِلشَّقِيَاءِ



بِمَطْبَعِ رِيسْفِيهِ هَلِي طَبْعِ شَاهِد

مردم در علم و حکمت و ادب و تقوی
و در هر یک از اینها
و در هر یک از اینها
و در هر یک از اینها

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصائب جناب سید الشہداء علیہ السلام میں گریہ وزاری باعث اجر و ثواب
عظیم ہے اور جن مضامین کی بابت یقیناً علم ہو یا ظن غالب ہو کہ خلاف حق ہیں انکو
مصائب امام حسین علیہ السلام سمجھنا خلاف عقل ہو بلکہ ایسے مضامین کا پڑھنا
سننا اور سنانا محنت برباد گنہ لازم کا مصداق ہے اور بہت سے مضامین وقوع
کر لاکے متعلق ایسے مشہور ہیں جن میں عرصہ و اشتباہ اور حیلان واقع تھا کہ علماء
محققین کی تحریر و تقریر سے انکا غلط یا ضعیف ہونا پایا جاتا ہے اور حضرات ذاکر
بغرض رفیق مجالس بیت شد و مد سے بقول شخصے تاک مہرج ملا کر انکو بیان کرتے ہیں
اور عام مومنین انکو واقعی اور صحیح جان کر اسکے منکر کو خارج مذہب قرار دیتے ہوں تو
عجب نہیں اور انکو امور مذکورہ کی بابت اس قدر اصرار ہے کہ شاید مسائل اصول
دین پر بھی ایسا اصرار ہو اور ان پر گریہ وزاری کو باعث اجر و ثواب کا سمجھتے
ہیں لہذا حقیر فقیر طالب حق غلام آل ظہرین سید اکبر علی گڑھوی نے اسی میں
خاص کے لئے لکھنؤ کا سفر کیا اور انکا اعلام لکھنؤ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض
کیا جناب لانا ناصر دین حسین آیت اللہ فی العالمین سند المتکلیں سنا و اجتہدین
جناب لوی سیدنا حسین صا قبلہ عم فیضہ نے جو کچھ تحریر فرمایا اور اسکو
فائدہ عام کے اشاعت کرنا ضروری سمجھ کر بذریعہ طبع اشتہار عام دیا اسید ہے کہ مجالس
مصائب میں اب مومنین ضرور ان ہدایات مجتہد صاحب کی پابندی فرماویں
اور غلط اور خلاف مضامین کے بیان کرنے سے اور دیگر امور منہجہ کے ارتکاب
سے محترز رہیں گے۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل سند جہد میں
(۱) سوال جناب امام حسین علیہ السلام کی مجالس عزائم گریہ بکا کے لئے
کس قسم کا باجہ ناجائز ہے یا حرام؟

الجواب وباللہ التوفیق یقیناً حرام ہے اور بالخصوص ایسے محل شریعت
از نکاب باجہ بجانے کا و زرعظیم رکھتا ہو واللہ العالم

(۲) سوال ضعیف روایتوں کا باوجود علم ضعف ہو جانے یا کسی عالم
کے ٹوک دینے کے بغرض گریہ و بکا پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب وباللہ التوفیق ان روایات ضعیفہ کا پڑھنا جو مظنون الکذب
ہوں ہرگز جائز نہیں ہے واللہ اعلم

(۳) سوال باطل اور غلط روایتوں کا پڑھنا اور آئمہ معصومین علیہم السلام
اور ان کے عزیزان خاص مثل جناب زینب خاتون و ام کلثوم و جناب فاطمہ و
سکینہ خاتون سے منسوب کر دینا کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب وباللہ التوفیق باطل اور غلط روایتوں کا پڑھنا خواہ وہ
منسوب بالآئمہ معصومین علیہم السلام ہوں یا منسوب ان کے عزیزان خاص سے
ہوں یا کسی اور کی طرف منسوب ہوں کسی طرح جائز نہیں ہے اور نسبت امر باطل
کی حضرات معصومین علیہم السلام کی طرف نسبت ان کے غیر کے زیادہ تر نسبت زور و
دوال ہے اور چونکہ نسبت بعض ابطال کی حضرات معصومین علیہم السلام کی
طرف موجب توہین ان کے لئے ہوتی ہے لہذا اس قسم کے افتراءات کا ان حضرات
سے منسوب کرنا مخرج عن الایمان بلکہ مخرج عن الاسلام و اعادۃ اللہ من ذلک

وہو العاصم۔

(۴) سوال عقد قاسم ابن الحسن علیہ السلام کا میدان کر بلا میں ہونا صحیح ہے یا ضعیف یا انتہائی محض؟

الجواب وباللہ التوفیق قصہ عقد حضرت قاسم بن الحسن علیہما السلام بے اصل محض ہے واللہ اعلم۔

(۵) سوال جناب فاطمہ صغریٰ کا مدینہ میں رہنا بوجہ مرض صحیح ہے یا ضعیف یا کذب صریح؟ جناب امین علیہ السلام کی صاحبزادیاں کس تھیں؟

الجواب وباللہ التوفیق روایات مستفیضہ متکاثرہ معتبرہ سے ثابت ہے

کہ جناب فاطمہ صغریٰ ہمراہ جناب سید الشہداء علیہ السلام معرکہ کربلا میں موجود تھیں اور انکا مدینہ میں رہنا بوجہ مرض کے کسی ضعیف روایت میں بھی نہیں دیکھا مان

بحار الانوار میں ایک روایت مشتمل بر ذکر غراب ایسی پائی جاتی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جناب فاطمہ صغریٰ مدینہ میں تھیں لیکن یہ روایت غراب نبویہ

ہے جیسا کہ مجلسی علیہ الرحمہ نے خود اسکی تصریح جلاء البیون میں فرمادی ہے

چنانچہ بعد اس روایت کے ذکر کے تحریر فرماتے ہیں "واین حدیث خالی از غرابے

نیست بحکم مخالفت با اخبار دیگر، بالجملہ چونکہ یہ روایت ماخوذ ہے منقول خطب

خوارزمی سے اور ضعیفہ السند ہے اور مخالف روایات کثیرہ معتبرہ ہے لہذا مقبول

نہیں ہو سکتی اور جناب سید الشہداء علیہ السلام کی صاحبزادیاں بنا بر قول

مشہور و متفقین ایک حضرت فاطمہ صغریٰ و دوسری حضرت کینہہ واللہ اعلم

(۶) سوال جناب کینہہ خاتون کے زندان شام میں انتقال فرمایا ہو

پاکسی اور لڑکی نے۔ یا یہ روایت انتقال مصنوعی ہے؟

الجواب وباللہ التوفیق جناب سکینہ کا زندان شام میں انتقال کرنا بالکل غلط ہے اور طرق مقبرہ سے ثابت ہے کہ آپ بعد جناب سید الشہداء علیہ السلام ایک مدت تک زندہ رہیں البتہ کتاب منتخب فخر الدین بن طرہ تہنجفی میں ایک روایت ایسی موجود ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جناب امام حسین علیہ السلام کی ایک صاحبزادی نے جنکاسن میں برس کا تھا زندان شام میں انتقال فرمایا اور چونکہ اصل روایت میں ان صاحبزادی کا کوئی نام مذکور نہیں ہے لہذا بالتحمین نہیں کہا جاسکتا کہ ان کا کیا نام تھا لیکن ممکن ہے کہ نام انکار نب ہو اسلئے کہ بنابر ایک قول کے جناب سید الشہداء علیہ السلام کے تین صاحبزادیاں تھیں ایک فاطمہ دوسری سکینہ تیسری زینب اور چونکہ جناب فاطمہ و سکینہ کا بعد جناب سید الشہداء علیہ السلام کے ایک مدت تک جو رہنا ثابت ہے اور ان کے بعض حالات طرق موثوق بہائین واروہین اور حضرت زینب بنت الحسین علیہ السلام کا کوئی حال ثابت نہیں لہذا قرین قیاس معلوم ہوتا ہے کہ جن صاحبزادی نے زندان شام میں انتقال کیا وہ حضرت زینب بنت الحسین علیہ السلام تھیں اور کچھ عجب نہیں کہ شام میں جو روضہ حضرت زینب کا مشہور ہے وہ یہی زینب بنت الحسین ہوں نہ حضرت زینب بنت علی علیہ السلام کیونکہ حضرت زینب بنت علی علیہ السلام کا بعد اسیری شام سے مدینہ کی طرف مہجرت کرنا ثابت ہے اور بارودیکر حسب طلب یزید ملعون شام کی طرف جانا اور وہاں انتقال کرنا جیسا کہ بعض روضہ خوانوں نے بعضونات مختلفہ افترا کیا ہے غلط محض ہے اور بعض علماء معاصرین اہل عراق نے

جو یہ تحریر فرمایا ہے کہ کتاب منتخب میں روایت وفات رقیہ بنت الحسین علیہ السلام
مذکور ہے اور روضہ انکاشام میں موجود ہے عند التحقيق اشتباہ و شبہاء ہو اور چونکہ
مقام تحقیق بسط کا نہیں ہے لہذا انکے کلام پر یہ تفصیل کلام کرنے سے اعراض کیا جاتا
واللہ اعلم۔

(۷) سوال ہندو زوجہ زید کون تھی اسے اہلبیت رسالت کی کیا تعلق تھا۔
اسکا زندان شام میں آنا صحیح ہے یا نہیں اس کے بطن سے کوئی اولاد تھی یا نہیں؟
الجواب وباللہ التوفیق بحار الانوار میں منقول ہے کہ ہندو زوجہ زید لغتہ اللہ
عبداللہ بن عامر بن کرز کی دختر تھی اور قبل زید کے وہ زوجہ امام حسین علیہ السلام کی
تھی اور اسکا مجلس زید میں نکل آتا تو روایات معتبرہ میں وارد ہے لیکن زندان شام
میں اسکا کسی روایت معتبرہ میں مذکور نہیں ہے اور بنا بر تصریح مورخین مخالفین
مثل طبری وابن الاثیر زید ملعون کا ایک لڑکا بطن ہند بنت عبداللہ بن عامر سے نکلا جسکا نام
عبداللہ تھا اور لقب اسکا اسوار تھا اور وہ فن تیر اندازی میں بہت ماہر تھا واللہ اعلم

(۸) سوال شیرین کون تھی؟ سر خباب امام حسین علیہ السلام کا اس کے یہاں
جاننا صحیح ہے یا غلط؟

الجواب وباللہ التوفیق شیرین کینچہا شہر بانو کا حال مطلقاً کتب
معتبرہ میں نہیں ہے اور شیریں کا قصہ جس طرح مرثیہ ہندیہ میں نظم ہے وہ بالکل
غیر معتبر ہے اور صاحب ضحۃ الشہداء نے جس طرح اسکو لکھا ہے وہ بھی معتبر
نہیں ہے واللہ اعلم۔

(۹) سوال شہر یار کون تھا؟ اسکا کر جانے معنی میں بعد شہادت جناب الشہداء

آتا جیسا کہ ذاکرین پڑھتے ہیں صحیح ہے یا غلط ؟

الجواب وباللہ التوفیق شہر یار کا حال مطلقاً کتب معتبرہ میں نہیں ہوا
اس کا قصہ حسب طرح روضہ خوان پڑھتے ہیں وہ بالکل غلط اور سرسہر خلافت اوقات
مسلمہ موخین فریقین ہے واللہ اعلم۔

(۱۰) سوال شاہ حلب کی خدمت سے جناب علی اکبر کا خطبہ ہونا کیا اصل کہتا ہے ؟
الجواب وباللہ التوفیق قصہ مذکورہ غلط محض اور دروغ بے فروغ
ہے اور ادنیٰ اصح کتب معتبرہ تواریخ و سیر پر ظاہر ہے کہ حلب عہد خلیفہ ثانی میں
مفتوح ہوا اور وہ ملاشام میں واقع ہے اور شام کا حاکم عہد خلیفہ ثانی سے بیجا
بن ابی سفیان رہا ہے اور مثل دیگر بلاد شام حلب اسی کے تصرف میں تھا اور اس کی
طرف سے حسب دستور دہان بعض حکام و عمال رہا کرتے تھے اور یہی کیفیت حلب کی
آخر زندگی معاویہ تک ہی تا رہی کہ عہد زید علیہ اللعن ہوا پس وہ شاہ حلب بن گیا
جس کی خدمت کے ساتھ عقد حضرت علی اکبر علیہ السلام کا قرار پائے بالجملہ یہ قصہ فترائے
محض ہے واللہ اعلم۔

(۱۱) سوال جناب شاہ زمان شہر بانو کا انتقال کب اور کہاں ہوا ؟
الجواب وباللہ التوفیق کتاب بیون اخبار الرضا علیہ السلام سے واضح
ہوتا ہے کہ حضرت شہر بانو والدہ ماجدہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے
قریب لاوت جناب امام زین العابدین انتقال فرمایا اور کتب مناقب بن شہر بانو
میں ظاہر ہوتا ہے کہ جناب شہر بانو واقعہ کر بلا میں غرق فرات ہوئیں اور ان دونوں
روایتوں میں کلام حقیقی تحقیق بسط و تفصیل کا مقتضی ہے اور وہ یہاں سب سے پہلے

(۱۲) سوال جناب التاب صلی اللہ علیہ و آلہ یا جناب امیر المؤمنین علیہ السلام یا جناب امام حسین علیہ السلام کے لشکر میں کسی قسم کے باجہ کا ہونا ثابت ہے یا نہیں؟
مشرکین و کفار و منافقین کے لشکروں میں تو باجہ ضرور ہوتا تھا؟
الجواب وباللہ التوفیق ان حضرات کے لشکر میں کسی باجہ کا ہونا ثابت نہیں ہے واللہ اعلم۔

(۱۳) سوال روز عاشورہ کیا دن تھا معصوم کی روایت سے جو ثابت ہوا ہو وہ ارشاد ہو؟

الجواب وباللہ التوفیق فعلاً میری نظر میں کوئی روایت ایسی جو منتهی معصوم کی طرف تھیں روز عاشورہ میں نہیں ہے لیکن دیگر روایات سے جو منتهی غیر معصوم کی طرف ہوتی ہیں یہ ثابت ہوتا ہے کہ روز عاشورہ روز جمعہ تھا اور یہ امر موافق اس حسابی کے بھی ہے اور اس باب میں جو اختلاف ہے اس کی تحقیق و تفتیح کے لئے بھی بسط مقال چاہئے واللہ اعلم۔

(۱۴) سوال خدا و رسول و ائمہ ہدے و علمائے دین پر افسر کرنا کیا حکم رکھتا ہے بنو توحید و احکام اللہ

المستفتی بندہ میرزا علی خلیف میرزا محمد علی حنا المؤمن بن میرزا محمد حسین صاحب مرقم ہجری ۱۲۲۲
جواب یہ امر عظیم گناہان کبیرہ سے بڑا اور نہایت مجرب و وبال ہے اور اس کے

متعلق جو احوال و اثبات فی الاسلام آیۃ اللہ فی الانام جناب میرزا حسین النوری الطبرسی نے رسالہ ولود و مرجان میں قوم فرمائی ہیں وہ قابل محبت و عمل ہیں و فیہ
قابلیۃ المؤمنین لذلك ہو الموفق - ناہر حسین الموسوی غفر اللہ عنہ صلح عامہ۔



